تخلیق(پیدائش) سے نئی تخلیق(نئی پیدائش) تک

پیدائش 1:31؛ یوحنا 1:1-4

واعظ 30 جنوری 2022

پادری جان چوا، ورجینیا کا چینی کرسچن چرچ

دعا: آسمانی باپ، آج شام ہم تیری تعریف کرنے اور تیرا شکریہ ادا کرنے کے لیے تیرے سامنے حاضر ہوئے ہیں۔ کیونکہ آپ کی محبت ابد تک قائم رہے گی۔ نہ صرف ہم تیری تعریف کرتے ہیں، بلکہ ہر ایک چیز جو آسمان اور زمین میں ہے خداوند کی تعریف کرے۔ زبور 19:1 بیان کرتا ہے: ”آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اسکی دست کاری دکھاتی ہے۔“ خداوند، تو ساری تعریف کے لاؤق ہے۔ تیرے سوا ہمارا کوئی خدا نہیں۔ تو ہی ہمارا واحد سہارا اور ہمارا واحد نجات دہندہ ہے۔ ہم تجھ ہی کو تکتے ہیں۔ آج شام جب ہم تیرے کلام کو سیکھتے ہیں،تو ہم دعا کرتے ہیں کہ اسے عمل کرنے کی غرض سے اپنے دلوں میں رکھ سکیں۔ تجھ پر بھروسہ کرنے کیلیے ہماری مدد کر تاکہ تو ہمیں روشن کرے۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں، آمین۔

تعارف

آج، ہم نیو سٹی کیٹیکزم کے بارے میں جاننے جا رہے ہیں سوال 5: خدا نے اور کیا تخلیق کیا؟
جواب: خدا نے تمام چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے تخلیق کیا، اور اس کی تخلیق کی ہوئی ہر شے اچھی تھی۔ سب کچھ اسکی شفقت کے سایہ میں پھولا پھلا۔

مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے غور کیا یا نہیں کہ ہمارے ہاں حال ہی میں کافی زیادہ برف باری ہوئی۔ صرف جنوری کے مہینے میں ہمارے ہاں 10 انچ برف پڑ چکی ہے۔ جو کہ گزشتہ سال کی ساری برف باری سے زیادہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کو برف باری پسند ہے، ٹھیک ہے؟ ہو سکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ کو برف کو ہٹانے سے نفرت ہو۔ بہرحال ہم جانتے ہیں کہ اکثر بچوں کو برف باری پسند ہوتی ہے۔ کیونکہ بچوں کو برف باری کے دن اسکول نہیں جانا پڑتا، اور انہیں برف سے کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔

برف باری کے دنوں میں اگر آپ کے بچے گھر میں ہیں تو میں آپ کو کہوں گا کہ انہیں برف کے تودے یا گولے کی تصویر دکھائیں۔ یا میگنفائنگ گلاس کا استعمال کرتے ہوئے برف کے تودے کے پیٹرن کا مشاہدہ کرنے میں ان کی مدد کریں۔

جیسا کہ آپ اس تصویر میں دیکھ سکتے ہیں، برف کے تودے انتہائی خوبصورت ہیں۔ یہاں تک کہ بہت سے فنکار اس کی بناوٹ یا ساخت سے حیران رہ گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ برف کا تودہ کتنا ہی ہلکا اور چھوٹا کیوں نہ ہو، اس کے کرسٹل ہمیشہ ہیکساگون یعنی چھ رُخی شکل میں ہوتے ہیں۔

لٰہذا جب آپ اس خوبصورت اور منظم برف کے ٹکڑے کو دیکھتے ہیں، تو یہ آپ کو یاد دلاتا ہے کہ خدا ایک عظیم ڈیزائنر ہے۔ اس نے ہر چیز کو خوبصورت بنایا۔ جیسا کہ پیدائش 1:31 کہتی ہے، ”خدا نے سب پر جو کچھ اس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔“ لٰہذا، ہم آسمان کی طرف دیکھ سکتے ہیں اور اس کی وسعت کے اندر جان سکتے ہیں کہ یہ اس کی تخلیق ہے۔ ہر روز، ہم پوری کائنات کو دیکھ سکتے ہیں، طلوع آفتاب، غروب آفتاب، رات کے چاند، اور اپنے انسانی جسم کی پیچیدہ ساخت کو دیکھ سکتے ہیں اور خدا کی حمد کر سکتے ہیں۔ درحقیقت ہمیں تخلیق کی مجموعی ترتیب اور ساخت کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے اور تعریف کرنی چاہیے۔

ماہر الٰہیات جان کیلون نے لکھا: ''خدا نے ہمیں اس دنیا کے پورے فریم ورک یا نظام میں اپنی ابدی حکمت، نیکی اور قدرت کے واضح شواہد دیے ہیں۔ اگرچہ وہ اپنی ذات میں پوشیدہ ہے لیکن وہ اپنے کاموں میں ایک طرح سے ہم پر ظاہر ہو جاتا ہے... اب وہ وفادار لوگ جن کو اس نے آنکھیں دی ہیں اس کے جلال کی چمک کو دیکھتے ہیں جو ہر تخلیق کردہ چیز میں چمکتا نظر آتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا اس لیے بنائی گئی تھی کہ یہ خدا کے جلال کی نماؤش کرے۔''

پوائنٹ 1۔ خدا کی تخلیق خدا کو جلال بخشتی ہے۔

جیسا کہ جان کیلون نے اس بات کی طرف اشارہ کیا، ''دنیا بلاشبہ اس لیے بنائی گئی تاکہ یہ خدا کے جلال کی نماؤش کرے۔''۔ ابتدا ہی میں انسان کو خدا کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔ جب ہم اُس کی عبادت کرتے ہیں تب ہی ہمیں حقیقی اطمینان اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ویسٹ منسٹر شارٹر کیٹیچزم اسے اس طرح کہتا ہے: ''انسان کا سب سے عظیم انجام خدا کو جلال دینا اور ہمیشہ اس میں شادمان رہنا ہے۔''

تاہم گراوٹ کے بعد ہم نہیں جانتے کہ کیسے خدا کی تخلیق کی حمد کی جائے۔ ہم خدا کو جلال نہیں دیتے۔ اس کے بجائے، ہم اپنے آپ کو یا کسی اور چیز کو جلال دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہم خدا کی عبادت اور حمد و ثنا کی خوشی سے بھی محروم ہو جاتے ہیں۔ اس سے بھی بری بات یہ ہے کہ انسان آسانی سے بت پرستی کی آزماؤش میں پھنس سکتا ہے۔

آیئے بت پرستی کی بات کرتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کسی بت کو کیسے پہچانا جاتا ہے؟ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ بت پرستی اس وقت ہوتی ہے جب آپ کسی مجسمے کے سامنے جھکتے ہیں۔ ٹھیک ہے مگر ایک بت صرف ایک مجسمہ ہی نہیں ہے. بت پرستی کئی شکلوں میں آ سکتی ہے۔ درحقیقت خدا کے حقیقی کردار سے کوئی بھی تحریف(منحرف ہو جانا) بت پرستی کا عمل ہے۔ جب بھی ہم خدا کے کردار اور فطرت کے بارے میں غلط سوچ رکھتے ہیں تو ہم درحقیقت ایک جھوٹے خدا کی پرستش کر رہے ہوتے ہیں اور درحقیقت بت پرستی میں مشغول ہوتے ہیں۔ ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں سوچیں۔

ایک بت کچھ بھی ہو سکتا ہے جسے ہم اپنی زندگی میں خدا سے اوپر رکھتے ہیں۔ کوئی بھی چیز جو ہمارے دلوں میں خدا کی جگہ لیتی ہے بشمول دولت، کیریئر، رشتے، عادات، کھیل، تفریح، مقاصد، یا شراب، منشیات اور جوئے کی لت۔ ان میں سے کچھ گناہ کے کام ہیں لیکن ان میں سے کچھ اچھے معلوم ہوتے ہیں جیسے ہمارے کیریئر اور رشتے۔ تاہم اگر ہم سوچتے ہیں کہ یہ کام خدا سے زیادہ اہم ہیں تو یہ ہمارے لیے بت بن جاتے ہیں۔ اگر ہم خدا سے زیادہ ان چیزوں کو چاہتے ہیں تو نتیجہ ایک ہی ہے۔ ہمارے دل ایک سچے خدا سے محبت کرنا چھوڑ دیں گے۔

بلاشبہ یہ بُت عارضی طور پر خوشی دے سکتے ہیں یا تکلیف سے بچا سکتے ہیں۔ لیکن وہ بالآخر صرف مایوسی اور موت کی طرف لے جاتے ہیں۔ درحقیقت بتوں کی پوجا کرنے والے ہمیشہ تھکا ہوا اور خالی محسوس کرتے ہیں۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ کیا آپ نے کسی کو بیڈمنٹن ریکیٹ کے ساتھ ٹینس کھیلتے دیکھا ہے؟ نہیں، کیونکہ بیڈمنٹن ریکیٹ واضح طور پر ٹینس کے لیے ڈیزائن نہیں کیا گیا ہے۔ یہی اصول یہاں خدا کی تخلیق پر بھی لاگو ہو سکتا ہے۔ انسان کو خدا کو جلال دینے اور اسکی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔ اگر انسان دوسری چیزوں کو پوجتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو غلط طریقے سے بسر کرتا ہے۔ وہ اپنے وجود کے معنی اور قدر کھو بیٹھتا ہے۔ لہذا جب آپ بتوں کی پوجا کرتے ہیں تو آپ کو تھکاوٹ اور خالی پن محسوس ہوتا ہے۔

پوائنٹ 2۔ خدا کی تمام تخلیق بہت اچھی تھی۔

سوال 5 کے لیے نیو سٹی کیٹیچزم کا جواب ہے: ''خدا نے تمام چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے تخلیق کیا، اور اس کی تخلیق کی ہوئی ہر شے اچھی تھی۔ سب کچھ اسکی شفقت کے سایہ میں پھولا پھلا۔'' اس کی ساری تخلیق بہت اچھی کیوں تھی؟

پیدائش کی کتاب میں خدا کے سب سے پہلے الفاظ یہ تھے کہ ''روشنی ہوجا۔'' ہم ان الفاظ کی اہمیت پر زیادہ زور نہیں دے سکتے۔ کیونکہ خُدا کی تخلیق سے پہلے، ''زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرہ تھا۔'' (پیدائش 1:2) دوسرے الفاظ میں اگر کوئی تخلیق نہ ہوتی تو زمین ویران اور سنسان ہوتی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرہ ہوتا.

اگر ہم تخلیق کے پہلے چھ دنوں کے طریقہ کار پر گہری نظر ڈالیں تو ہم دیکھیں گے کہ خدا ''افراتفری'' اور ''خالی پن'' کے مسئلے کو حل کر رہا ہے۔ پہلے تین دن ہم خدا کو دنیا کو ترتیب دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ باقی تین دن، چوتھے سے چھٹے دن تک خدا دنیا کو بھرتے ہوئے نظر آتا ہے۔ وہ خالی پن کو مکمل وجود بخشتا ہے۔

پہللا دن: روشنی کو بنایا اور اندھیرے سے جدا کیا گیا۔

دوسرا دن: فضا کو بنایا اور پانیوں سے جدا کیا۔

تیسرا دن: زمین(خشکی) کو بنایا اور پانی سے جدا کیا۔

چوتھا دن: سورج، چاند اور ستارے بنا کر انہیں فلک پر رکھا۔

پانچواں دن: آسمان اور پانی کو بھرنے کے لیے مخلوقات۔

چھٹا دن: مخلوقات کو بنایا تاکہ زمین بھر جائے اور انسان کو تخلیق کے عروج کے طور پر بنایا گیا۔

ساتواں دن: خدا نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔

ذرا ایک لمحے کے لیے سوچیں۔ اگر خدا نے کچھ نہ بنایا ہوتا تو کیا ہوتا؟ تخلیق کا الٹ کیسا نظر آئے گا؟ اگر خدا روشنی کو مٹا دے تو دنیا واپس اندھیروں میں بدل جائے گی۔ اگر وہ زندگی کو چھین لے تو وہ موت ہے۔

جیسا کہ آپ پیدائش کی کتاب کے ابواب کو پڑھتے ہیں آپ دیکھتے ہیں کہ دنیا میں موت اور تاریکی پھیل رہی ہے۔ قائن کی اپنے بھائی ہابل کو قتل کرنے کی کہانی یاد ہے؟ یہ بائبل میں پہلا قتل تھا۔ پھر نوح کے زمانہ میں سیلاب آیا۔ دنیا میں ایک بہت بڑا سیلاب خدا کی طرف سے تمام جانداروں کو تباہ کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا سوائے ان آٹھ افراد کے جو کشتی پر بچ گئے تھے۔ پس جب خدا کی نعمت لعنت میں تبدل ہوجائے تو ہر اچھی چیز برائی پیدا کرے گی۔

اب ہم چھٹے دن پر توجہ مرکوز کرتے ہیں. کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔

جب سب کچھ آخرکار بنا لیا گیا تو خدا کے لیے انسانوں کو تخلیق کرنے کا وقت آگیا۔ خُدا نے پیدائش 1:26 میں کہا، ''پھر خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔'' خُدا نے اپنی قیمتی نوعِ انسانی، مرد اور عورت دونوں کو خُدا کی شبیہہ پر تخلیق کیا۔ انسان خدا کی کامل اور پاک شبیہ پر بنائے گئے۔ چنانچہ جب خدا نے اپنی تخلیقات کو دیکھا تو کہا کہ بہت اچھی ہیں۔ خدا کی تمام مخلوقات میں سب سے منفرد آدم اور حوا تھے کیونکہ وہ خدا کی صورت اور خدا کی شبیہ پر بنائے گئے تھے۔ اور جو اس آیت میں فوراً نظر آتا ہے وہ یہ ہے: ''اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔'' ہم زمین پر حاکیت اور بادشاہی اور اختیار کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ ہم خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔

زمانہ قدیم میں صرف بادشاہ ہی تھے جنھیں خدا کی شبیہ کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ تو آپ دیکھتے ہیں کہ خدا یہاں پیدائش میں کیا کہہ رہا ہے: ''میرا تخلیق کردہ انسان میری شبیہ پر ہے یعنی مرد اور عورت دونوں۔'' اب ایک لمحے کے لیے رک کر اس پر غور کریں۔ ہم کون ہیں؟ ہماری پہچان کیا ہے؟ مسیحی ایماندار ہوتے ہوئے جو یسوع کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ مانتے ہیں ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ ہم خُدا کی شبیہ رکھتے ہیں۔ ہم بادشاہ اور ملکہ ہیں! اس بات کی سمجھ کا ہماری زندگیوں پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔

آج کے معاشرے اور ثقافت میں بہت سے لوگ اپنی عزت نفس اور قدر کھو چکے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کون ہیں۔ ان کے پاس اپنی قدر کا کوئی احساس نہیں ہے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ وہ خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں! کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ صرف جانور ہیں (ارتقاء پسند)۔ کچھ کا خیال ہے کہ ان کی قدر صرف مال ودولت اور جسمانی سکون (مادی پرستی) کے وسیلہ سے ہے۔ کچھ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ بیکار ہیں اور زندگی کا کوئی مقصد نہیں (بے حسی)۔ ایسے تمام لوگ غلطی پر ہیں!

پیدائش کے پہلے باب میں گراوٹ اور گناہ سے قبل خدا کی صورت پر بنائے ہوئے انسان کو اسکی(خدا) تخلیق پر اختیار رکھنے کیلیے بنایا گیا تھا۔ مرد اور عورت کو خدا کی حمدوتمجید کرنے

کے لئے دنیا کو لایا گیا۔ ہم بادشاہ(شہزادے) اور ملکہ(شہزادیاں) ہیں۔ ہم شاہی لوگ ہیں۔ ہم جہاں بھی جاتے ہیں خدا کی شبیہ کو لے کر جاتے ہیں۔ بلاشبہ گراوٹ کے بعد زمین پر اس اختیار کو استعمال کرنے کیلیے بہت زیادہ مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ گناہ کی وجہ سے خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ ٹوٹ گیا تھا۔ صرف یہی نہیں گراوٹ کے نتیجے میں ہمارے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنے شریک حیات اپنے بچوں اور اپنے پڑوسیوں سے محبت کرنا بھی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ ہم اس زوال پذیر دنیا میں بہت سارے ٹوٹے ہوئے رشتے، ٹوٹی ہوئی شادیاں، اور ٹوٹے ہوئے خاندان دیکھ سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ قدرتی دنیا کے ساتھ بھی ہمارا رشتہ اب ہم آہنگ نہیں ہے۔ گلوبل وارمنگ ہماری زندگیوں کے لیے بڑھتا ہوا خطرہ ہے، اور یہ کوئی راز نہیں ہے کہ زمین کے دن بدن گرم ہونے کی بنیادی وجہ انسانی سرگرمیاں ہیں۔ بہت ساری انسانی سرگرمیاں ہوا کو آلودہ کرنے اور گرمی پیدا کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ہم نے واقعی خدا کی بنائی ہوئی دنیا کو بگاڑ دیا ہے! مختصر یہ کہ آدم اور حوا خدا کے خلاف گناہ کرنے کے بعد اپنی عزت کھو بیٹھے۔ انہوں نے وہ خوبصورت جگہ بھی کھو دی جہاں وہ کبھی رہتے تھے۔ آج ہم جس دنیا میں رہ رہے ہیں وہ اب فردوس نہیں رہی! یہ اب خوبصورت اور اچھی نہیں ہے۔

یہ ہمیں آخری نقطہ کی طرف لے جاتا ہے۔ نئی تخلیق(نئی پیدائش)۔

پوائنٹ 3۔ نئی تخلیق یسوع مسیح کے ذریعے ہے۔

خوشخبری یہ ہے کہ انسانوں کے گناہ کرنے کے بعد خُدا نے فوراً اپنے نجات کے منصوبے کو ظاہر کیا۔ اس کے پاس اس دنیا کو بحال کرنے کا منصوبہ ہے جسے اس نے کبھی خلق کیا تھا۔

ہم سب نئی چیزوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کسی نئی چیز کے اندر صلاحیت(اثر) کے بارے میں کچھ دلچسپ ہوتا ہے۔ ہم اپنے آئی فونز کو اپ گریڈ کرنا پسند کرتے ہیں، ہمیں نئی کاریں لینا پسند ہے۔ نئی تخلیق کے بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ امریکی خواب نہیں ہے۔ یہ وہ وعدہ ہے جو خدا نے ہم کو دیا ہے: ''دیکھو سب چیزیں نئی ہو گئیں'' پولوس رسول نے 2 کرنتھیوں 5:17 میں لکھا، ''اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ سب نئی ہو گئیں۔'' یہی خوشخبری ہے۔ خوشخبری کوئی اچھا مشورہ نہیں ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ یہ اچھی خبر ہے جو اعلان کرتی ہے کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ آیئے اب غور کریں کہ روح القدس یوحنا کی انجیل کی ابتدائی آیات کے ذریعے یوحنا 1:1-4- میں کیا ظاہر کرتا ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں، اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔''

یوحنا کی انجیل کا پہلا جملہ یونانی میں یہ کہتا ہے: ''ابتدا میں۔'' یہ عبرانی میں پیدائش کی کتاب کے پہلے جملے کی طرح ہے: ''ابتدا میں۔'' یہ الفاظ بالکل ایک جیسے ہیں۔ یوحنا رسول نے اس بات پر زور دیا کہ پہلی تخلیق(پیدائش) میں خُدا نے صرف کہا اور چیزیں تخلیق کی گئیں۔ تاہم نئی تخلیق(پیدائش) میں کلام (یسوع) مجسم ہو کر دنیا میں آیا اور ہمارے درمیان رہا۔ خالق جس نے اپنے کلام سے تمام چیزوں کو تخلیق کیا تخلیق شدہ دنیا میں آیا تھا۔

یوحنا یوحنا باب 1 میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کو بیان کرنے کے بعد نہیں رکا۔ یوحنا بتاتا ہے کہ ''اس میں زندگی تھی، اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔'' ہم جانتے ہیں کہ پیدائش میں خدا نے پانی، زمین، آسمان، جانداروں اور انسانوں کو پیدا کیا۔ لیکن یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع ان تخلیق شدہ زندگیوں میں سے نہیں ہے۔ بلکہ یسوع تمام زندگیوں کا خالق ہے اور وہ زندگی کو دوبارہ تخلیق کرنے والا ہے۔

یہ ہماری خوشخبری ہے۔ یہ خوشخبری ایک شخص کے بارے میں ہے۔ یہ مجسم یسوع مسیح کے بارے میں ہے۔ مختصراً انجیل وہ ہے جو خدا نے انسانی تاریخ میں کیا ہے کہ اپنے بیٹے کے وسیلہ سے اس دنیا کو بچایا۔ زندہ خدا کا بیٹا مجسم ہوکر زمین پر آیا صلیب پر قربان ہوا مردوں میں سے جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا۔ اور وہ دوبارہ بادشاہ کے طور پر آئے گا۔ مسیح کی زندگی کا ہر مرحلہ ہماری نجات کی بنیاد ہے۔

انجیل صرف ایک مخلصی نہیں ہے جو انفرادی روحوں کو بچاتی ہے بلکہ یہ عالمگیر بھی ہے۔ جب مسیح واپس آئے گا تو خُدا کا فضل پہلے جیسی فطرت اور خوبصورتی کو بحال کر دے گا۔

جیسا کہ مکاشفہ کی کتاب 21:5 میں کہتی ہے ''خدا ہر چیز کی نیا بنا دے گا۔'' ہر وہ چیز جو گراوٹ کے باعث کھوگئی، ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی اور خراب ہو گئی ٹھیک ہو جائے گی، بحال ہو جائے گی، اور مخلصی کے وسیلہ سے شفا یاب ہو جائے گی۔ ہم نئے آسمان اور نئی زمین میں ہمیشہ کے لیے خدا کے ساتھ رہیں گے جہاں ہم نئی اور ابدی زندگی سے لطف اندوز ہوں گے۔

جواب:

آخر میں، ہم خوشخبری کا جواب کیسے دیتے ہیں؟
ہم اسے قبول کر سکتے ہیں یا رد کر سکتے ہیں۔

یوحنا اس انجیل کے آخر میں گواہی دیتا ہے کہ اس کتاب کو لکھنے کا مقصد کیا تھا: ''لیکن یہ اِس لئےلکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔'' (یوحنا 20:31)

ہم اس نئی زندگی کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ ایمان رکھنے سے کہ یسوع مسیح ہے اور خدا کا بیٹا ہے۔ پھر ہم خدا کے پیارے بیٹے کی بادشاہی اور خدا کے خاندان میں شامل ہوں گے اور مسیح کے ساتھ ایک ہو جائیں گے۔ ہم زندگی کا نیا پن، گناہ پر فتح، اور مستقبل کا جلال حاصل کرتے ہیں۔

وبائی مرض(کرونا) ہمیں موت کے خوف کا احساس دلاتا ہے اور یہ کہ ہماری جسمانی زندگی انتہائی نازک ہے۔ جب ہم جنازے کی عبادت میں شامل ہوتے ہیں تو یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب کو ایک دن جسمانی موت کا سامنا کرنا ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ وبائی مرض سے نہیں بھی مرتے اور آپ کا کھانا پینا صحت مندانہ ہے تب بھی ہم ایک دن مر جائیں گے۔ ہم میں خود کو بچانے کی صلاحیت نہیں ہے۔ ہم خود کو بوڑھا ہونے سے نہیں روک سکتے۔ ہم میں کوئی بھی چیز زندہ خدا کی قدرت کے بغیر اپنی زندگیوں کو نیا نہیں بنا سکے گی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دنیا کی تمام مادی چیزیں بشمول ہم خود پرانے(بوڑھے) ہو جائیں گی۔ صرف یسوع مسیح ہی ہماری زندگیوں کو نیا بنا سکتا ہے۔

آیئے ہم اپنے آپ پر نہیں اس دنیا پر نہیں بلکہ یسوع مسیح پر ایمان رکھیں۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ''اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔'' (2 کرنتھیوں 5:17)

دعا:

خداوند آپ کا شکریہ، ہمیں تخلیق کی بھلائی یاد دلانے کے لیے۔ خُداوند ہمیں برکت دے جب ہم ان سچائیوں پر غور کریں جو ہماری زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کرتی ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہم ہر چیز مہیا کیے جانے کیلیے آپ پر بھروسہ کریں، ہم آپ کی مرضی کو پورا کرنے میں خوشی محسوس کریں اور آپ کی شبیہ ہم میں بحال ہو جائے یہاں تک کہ ہمارا رہن سہن بھی۔ باقی ہفتے کے لیے یسوع مسیح میں اطمینان اور آرام حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔ ہم یہ کچھ یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

One Voice Fellowship